انتساب

ہم اس کتاب کو سرورِ دو جہاں شاہِ کون و مکاں ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور اس کا ثواب بالخصوص سرکار ﷺ اور آپ ﷺ کی ساری امّت کے لئے ایصال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے اُمتِ مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

کتاب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ضرورتِ دین

بفیضانِ نظر ۔۔۔۔۔۔۔۔ حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

مؤلف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مفتی محمد راشد القادری سلمہ الباری

کمپوزنگ ۔۔۔۔۔۔۔۔ سید سمیر حسین

ناشر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آزاد پبلیشرز 56 اُردو بازار کراچی

فہرست

Butt

تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ
وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّونَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ

آخر زمانے میں دجّال کذّاب لوگ ہوں گے کہ وہ ایسی باتیں تمہارے پاس لائیں گے جو نہ تم نے سنیں نہ تمہارے باپ دادا نے، تو ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

(صحیح مسلم: رقم الحدیث: ۸)

کیا کافر کو بھی کافر نہیں کہہ سکتے؟

سوال: کیا کافر کو بھی کافر نہیں کہہ سکتے؟

جواب: مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر کہنا اور ماننا ضروریاتِ دین سے ہے۔ یہ بات محض غلط ہے کہ کافر کو بھی کافر نہیں کہنا چاہئے۔ خود قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کو کافر کہہ کر پکارا ہے:

قُلْ يَآيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

تم فرماؤ اے کافرو! (الکافرون:۱)

Say you, O infidels!

یہ بات یاد رکھیں! جب کوئی کافر اپنے کفر پر قائم ہے تو اسے کافر ہی کہیں گے اور اگر کفر سے توبہ کئے بغیر مر گیا تو ہم کو خدا اور رسول کا حکم یہی ہے کہ اسے کافر ہی جانیں، اس کی زندگی اور موت کے بعد تمام وہی معاملات اس کے ساتھ کریں جو کافروں کے لیے ہیں اور خاتمہ کا حالِ علمِ الٰہی پر چھوڑ دیں جس طرح جو ظاہراً مسلمان